السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسافروں کےلیے اذان کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں گو اختلاف ہے لیکن صحیح بات یہ ہے کہ مسافروں کےلیے بھی اذان واجب ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ اوران کے ساتھیوں سے فرمایا تھا:

(إِذَا حضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْیُوَذِّنْ لَکُمْ أَحَدُکُمْ» (صحیح البخاري، الاذان، باب الاذان للمسافرين اذا كانوا جماعة والاقامة...، ح: ٦٣١ و صحیح مسلم، المساجد، باب من احق بالامامة، ح: ٦٧٤»

''جب نماز کا وقت ہوجائے، تو تم میں سے ایک شخص تمہارےلیے اذان دے۔''

آپ نے انہیں یہ بات اس وقت فرمائی تھی جب وہ آپ کی خدمت میں حاضری کے بعداپنے وطن کی طرف سفر کرنے جارہے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی سفریا حضر میں اذان اوراقامت ترک نہیں فرمائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر میں بھی اذان دی جاتی تھی بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بذات خود حضرت بلال رضی اللہ عنہ کواذان دینے کا حکم دیا کرتے تھے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ246

محدث فتویٰ